اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تبار، دوعالَم کے مالک و مُختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

یَاۤاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ اَنْجَاکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ اَھْوَالِھَا وَ مَوَاطِنِھَا اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً فِیْ دَارِ الدُّنْیَا

اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں اور حِساب کِتاب سے جَلْد نَجات پانے والا

شَخْص وہ ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کاش! اس کا انتقال یہاں نہ ہوتا

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تھے، مدینے شریف ہی کے رہائشی تھے، وہیں ان کی وِلادت ہوئی، آخر مدینے شریف ہی میں اُن کا انتقال ہو گیا۔ اُن کا جنازہ تیار کیا گیا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یَا لَیْتَہٗ مَاتَ بِغَیْرِ مَوْلِدِہٖ کاش! اس کا انتقال اس کی جائے پیدائش کے عِلاوہ کسی اور شہر میں ہوتا...!!

صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو اس پر بڑی حیرانی ہوئی، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس میں کیا راز ہے؟ فرمایا: جب آدمی اپنی جائے پیدائش کے عِلاوہ دوسرے شہر

1... فردوس الاخبار، ۲/۴۷۱، حدیث: ۸۲۱۰

2... بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

میں مرتا ہے تو اس کے پیدا ہونے کی جگہ سے لے کر اُس کے مَرنے کے مقام تک ساری زمین کی پیمائش کر کے اتنی جگہ اُسے جنّت سے عطا کی جاتی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** بندہ مؤمن کی بھی کیا نِرالی شان ہے...!! نہ پیدا ہونا ہمارے اختیار میں، نہ مرنا ہمارے اختیار میں۔

ہم پیدا وہاں ہوتے ہیں، جہاں اللہ پاک چاہتا ہے، رُوح بھی اُسی جگہ نکلتی ہے جہاں اللہ پاک چاہتا ہے۔ لیکن چُونکہ بندہ مؤمن ہے، اس کے دِل میں ایمان کا نُور موجود ہے، اس نے گلے میں غُلامیٔ رسول کا پٹّا ڈال رکھا ہے، لہٰذا اس کا غیر اختیاری کام بھی اللہ پاک کے ہاں مقبول ہے، اس پر بھی اَجر عطا کیا جاتا ہے۔ دوسری طرف جو غُلامِ مصطفےٰ نہیں ہے، غیر مُسْلِم ہے، اُس کے ارادے اور اختیار سے کئے گئے اچھے کام بھی قُبُول نہیں ہیں، اُن پر بھی آخرت میں اَجر نہیں دیا جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدینے میں مرنا سَعَادت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ وَضاحت کر دُوں کہ مدینے میں مرنا سَعَادت ہے۔ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا: جس سے ہو سکے وہ مدینے میں مرے کیونکہ **جو مدینے میں مرے گا، میں اس کی شفاعت کروں گا۔**[2]

یہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ جو مدینے ہی میں پیدا ہوئے، مدینے ہی میں رہے، پھر مدینے ہی میں انتقال ہوا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کاش! یہ اپنے

1... نسائی، کتاب الجنائز، باب الموت بغیر مولدہ، صفحہ: 313، حدیث: 1829۔
2... ترمذی، ابواب مناقب... الخ، باب فی فضل المدینہ، صفحہ: 879، حدیث: 3920۔

پیدائش والے شہر میں انتقال نہ کرتے۔

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کاش! یہ مدینے میں نہ مرتے بلکہ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اس فرمانِ مصطفےٰ کا معنیٰ یہ ہے کہ کاش! ان کی وِلادت کسی دُوسرے شہر میں ہوتی، پھر یہ وہاں سے راہِ خُدا میں سَفَر کر کے مدینے میں آتے اور مدینے میں انتقال کر جاتے، یُوں ان کی پیدائش کی جگہ سے لے کر مدینے تک کی جو زمین ہوتی، اتنی زمین انہیں جنّت سے عطا کر دی جاتی۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سَفَر کی موت افضل ہے

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس حدیثِ پاک سے ثابت ہوا کہ سَفَر کی موت وطن کی موت سے افضل ہے۔[2] ایک دوسری حدیثِ پاک میں فرمایا: مَوْتُ غُرْبَۃٍ شَھَادَۃٌ یعنی سَفَر کی موت شہادت ہے۔[3]

راہِ خُدا میں سَفَر مستقل نیکی ہے

ہمارے ہاں یہ ایک مائنڈ سیٹ ہے، یہ سوچ بنی ہوئی ہے... ایک تعداد تو مسلمانوں کی وہ ہے کہ جو دِین کی طرف آتے ہی نہیں ہیں، جمعہ اور عید کی نماز پڑھ لیتے ہیں، اس کے عِلاوہ بس ماڈَرن زندگی گزر رہی ہے، ان کے عِلاوہ وہ لوگ جو باقاعِدہ دِین کا رُجحان رکھتے ہیں ❁ داڑھی شریف رکھی ہوئی ❁ سَر ڈھانپ کر رکھتے ہیں ❁ نمازیں پڑھتے ہیں ❁ روزے

1... حاشیہ سندھی علی النسائی، کتاب الجنائز، باب الموت... الخ، جلد:1، صفحہ:663، زیرِ حدیث:1832 بتصرف۔
2... مراٰۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:434۔
3... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی من مات غریباً، صفحہ:258، حدیث:1613۔

رکھتے ہیں ❁تِلاوت کرتے ہیں ❁دِیندار ہیں بھی اور کہلاتے بھی ہیں، ان لوگوں کی بھی عموماً یہ سوچ ہوتی ہے کہ دِین بس اتنا ہی ہے؛ ❁نمازیں پڑھ لیں ❁روزے رکھ لئے ❁حلال کمایا ❁حلال کھایا ❁اللہ پاک کے حقوق ادا کئے ❁بندوں کے حقوق ادا کر لئے اور بَس...!! راہِ خُدا میں سَفَر اِن کی ڈکشنری میں ہی نہیں ہوتا۔ سچ کہہ رہا ہوں؛ ❁ہم بس اسٹینڈ کا وزٹ کر لیں ❁ریلوے اسٹیشن پر چلے جائیں ❁ائیر پورٹس پر چلے جائیں ❁روزانہ ہزاروں نہیں لاکھوں لوگ سَفَر کرتے ہیں ❁کوئی اپنے رشتے داروں کو ملنے جارہا ہے ❁کوئی رِزْقِ حلال کے لئے سَفَر کر رہا ہے ❁کوئی کسی شادِی میں شرکت کے لئے جارہا ہے ❁کوئی سیر و تفریح کے لئے جارہا ہے۔ یعنی لوگوں کا یہ ذِہن ہوتا ہے کہ سَفَر تو انہی مقاصِد کے لئے کیا جاتا ہے، باقِی رہا دِین...!! اس کے لئے سَفَر کرنے کا عام طَور پر ذِہن نہیں ہوتا، لوگ یہ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ راہِ خُدا میں سَفَر کرنا ❁دینی لوگوں کا کام ہے ❁دعوتِ اسلامی والوں کا کام ہے ❁وہ جو عمامہ پہنتے ہیں ❁داڑھی رکھی ہوئی ہے ❁جنہیں دُور سے دیکھ کر ہم پہچان جاتے ہیں کہ وہ اسلامی بھائی آرہا ہے، راہِ خُدا میں سَفَر کرنا بَس ان کا کام ہے۔

نہیں...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** راہِ خُدا میں سَفَر دِین کا حصّہ ہے، یہ ایک مستقل نیکی ہے ❁جیسے نماز پڑھنا نیکی ہے ❁روزہ رکھنا نیکی ہے ❁تلاوت کرنا نیکی ہے ❁صدقہ دینا نیکی ہے ❁ایسے ہی راہِ خُدا میں سَفَر کرنا بھی ایک الگ ❁مستقل نیکی ہے اور اس پر ثواب ملتا ہے۔

راہِ خُدا میں سَفَر کے فضائل

❁بخاری و مُسلِم کی روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کی راہ میں صبح یا شام کرنا دُنیا اور جو کچھ دُنیا میں ہے، اس سب سے بہتر

ہے۔[1] حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کسی بندے پر راہِ خُدا کا غُبار اور دوزخ کا دُھواں جمع نہیں ہو سکتا۔[2] مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: راہِ خُدا کا غُبار وہ غُبار ہے جو رَبّ کی رضا کے لئے راستہ چلا جائے اور وہاں کا غُبار بدن یا کپڑوں یا پاؤں یا چہرے پر پڑے۔ حدیثِ پاک کا معنٰی یہ ہے کہ جیسے 2 ضِدَّیں جمع نہیں ہو سکتیں (مثلاً آگ اور پانی اکٹھے نہیں ہو سکتے) یونہی اللہ پاک نے راہِ خُدا کے غُبار اور جہنّم کے دُھوئیں کو آپس میں ضِدّ بنا دیا ہے۔ یہ دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔[3]

اللہ پاک کے محبوب بندے

پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مُسافِر اللہ پاک کے محبوب بندے ہیں۔ پوچھا گیا: کون مُسافِر...؟ فرمایا: وہ جو اپنے دِین کے لئے یہاں سے وہاں، وہاں سے یہاں سَفَر کرتے رہتے ہیں، روزِ قیامت انہیں حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلام کے پاس جمع کر دیا جائے گا۔[4]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** راہِ خُدا میں سَفَر کرنے والوں کی کیا شان ہے...!! اللہ پاک کے نبی حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلام کی یہ خصوصی شان ہے کہ آپ نے دُنیا میں اپنا کوئی بھی گھر نہیں بنایا تھا، ہمیشہ راہِ خُدا میں سَفَر کرتے رہتے تھے، لوگوں کو نیکی کی دعوت دیتے

1... بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب الغدوۃ والروحۃ... الخ، صفحہ: 726، حدیث: 2792۔
2... ترمذی، کتاب فضائل الجہاد، باب ماجاء فی فضل غبار... الخ، صفحہ: 415، حدیث 1633۔
3... مراۃ المناجیح، جلد: 5، صفحہ: 436 ملتقطاً۔
4... زہد لابن مبارک، صفحہ: 416، حدیث: 1513۔

رہا کرتے تھے، ایک مرتبہ کسی نے آپ سے پوچھا: اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلام! آپ کا گھر کونسا ہے (جہاں آپ زیادہ وقت گزارتے ہیں)؟ **فرمایا: مسجد میرا گھر ہے۔**[1] یعنی میں زیادہ وقت مسجد ہی میں گزارتا ہوں۔

چونکہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی یہ خصوصی شان ہے کہ آپ ہمیشہ راہِ خُدا میں سَفَر کرتے رہتے تھے، اس لئے فرمایا: جو اپنے دِین کی خاطِر یہاں سے وہاں، وہاں سے یہاں سَفَر کرتے رہتے ہیں، روزِ قیامت انہیں اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کا ساتھ نصیب ہو گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! وہ اسلامی بھائی جو راہِ خُدا میں سَفَر کا ذِہن نہیں رکھتے، نمازیں پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں، حلال روزی کماتے ہیں، دیگر نیک کام کرتے ہیں مگر راہِ خُدا میں سَفَر کرنا ان کی ڈکشنری ہی میں شامِل نہیں ہے، وہ ذرا غور فرمائیں؛ راہِ خُدا کا مُسافِر بننا کتنی فضیلت والا عمل ہے۔

راہِ خُدا میں سَفَر کی نِرالی تاثِیر

شیخ شِہابُ الدِّین سُہرَوَرْدِی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بلند رُتبہ ہستی ہیں، سلسلہ سُہرَوَرْدِیّہ کے پیشوا ہیں، آپ وہ ہستی ہیں کہ حُضُور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آپ کے سینے پر ہاتھ رکھا، فرماتے ہیں: اس کی برکت سے میرا سینہ عِلْمِ لَدُنِّی (یعنی اللہ پاک کی جانِب سے عطا کردہ خاص عِلْم) سے بھر گیا۔[2]

شیخ شہابُ الدِّیْن سہروردی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تہجد پڑھنے، روزے رکھنے اور نفل

1... مصنف ابنِ ابی شیبہ، کتاب الزہد، باب ما قالوا فی البکاء من... الخ، جلد:8، صفحہ:321، حدیث:187۔
2... بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر فصول من کلامہ... الخ، صفحہ:70۔

نمازیں پڑھنے کا دِل پر جو اَثَر ہوتا ہے، راہِ خُدا میں سَفَر کرنے کا بھی یہی اَثَر ہوتا ہے۔[1]

اللہُ اَکبَر! کتنی عظیم بات ہے...!! تہجد پڑھنے سے کیا ہوتا ہے؟ ❁ دِل سے گُناہوں کا میل دُھل جاتا ہے ❁ دِل میں نُور آتا ہے ❁ باطنی بیماریاں ٹھیک ہوتی ہیں ❁ نیکیوں کی رغبت بڑھتی ہے ❁ گُناہوں سے نفرت ملتی ہے ❁ باطِن اُجلا اُجلا چمک دار ہو جاتا ہے اور صُوفیائے کرام کے ہاں یہ بات بھی طَے ہے کہ تہجد کی نماز اور نفل روزے انتہائی تیزی کے ساتھ دِل کو پاک اور صاف کرتے ہیں، شیخ شہابُ الدِّین سہروری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرمارہے ہیں: ❁ دِل کو پاک صاف ❁ اُجلا اُجلا چمکدار بنانے میں جو تاثیر تہجد میں ہے ❁ جو تاثیر نفل روزوں میں ہے ❁ جو تاثیر نفل نمازوں میں ہے، وہی تاثیر راہِ خُدا کا مُسافِر بننے میں بھی ہے، یعنی جتنی تیزی کے ساتھ تہجد کی برکت سے دِل صاف ہوتا ہے، اتنی ہی تیزی کے ساتھ راہِ خُدا کا مُسافِر بننے سے بھی دِل صاف ہو جاتا ہے۔

راہِ خُدا میں سَفَر کے دِینی فائدے

شیخ شہابُ الدِّین سُہرَوَرْدِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ مزید فرماتے ہیں: جس طرح دَباغَت (یعنی چمڑے کو نمک لگانے، اسے پکانے اور صاف کرنے سے) چمڑہ نَرم و مُلائم ہو جاتا ہے، اس کی بدبُو ختم ہو جاتی ہے، یہ پاک صاف ہو جاتا ہے، ایسے ہی راہِ خُدا میں سَفَر کی برکت سے نفسِ اَمّارہ (یعنی بُرائیوں پر اُبھارنے والا نفس) نَرم، پاک صاف اور خُوشبودار ہو جاتا ہے، اس کی سرکشی ختم ہو جاتی ہے، یُوں یہ بُرائیوں پر اُبھارنے والا نہیں رہتا بلکہ نُورِ ایمانی سے روشن ہو کر نیک کاموں کا عادِی بن جاتا ہے۔[2]

1... عوارف المعارف، باب السادس عشر... الخ، صفحہ: 75 بتصرف۔
2... عوارف المعارف، باب السادس عشر... الخ، صفحہ: 75 بتصرف۔

مزید فرماتے ہیں: جو مُرید راہِ خُدا میں سَفَر پر مُداوَمت (یعنی ہمیشگی اختیار کرتا ہے یعنی بار بار راہِ خُدا میں سَفَر) کرتا ہے وہ اپنے نفسِ اَمّارہ کو بہت جلد سُدھار لیتا ہے، اس کے بُرے اَخلاق بہت جلد اچھے اَخلاق میں بدل جاتے ہیں ❁ اس کو صِدْق اور اِخلاص نصیب ہوتا ہے ❁ اس کے باطِن کی گندگیاں اچھائیوں میں بدل جاتی ہیں ❁ اسے استقامت نصیب ہوتی ہے ❁ راہِ خُدا میں سَفَر کا ایک عظیم فائدہ یہ ہے کہ اس کی برکت سے خُود پسندی اور تکبّر کی کاٹ ہوتی ہے، آدمی کے اپنے عیب اس پر ظاہِر ہو جاتے ہیں، پھر آدمی ان کے عِلاج میں لگ جاتا ہے۔[1] **حدیثِ پاک میں ہے:** جب اللہ پاک کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس میں 3 خصلتیں پیدا فرما دیتا ہے، ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کے عیب اس پر ظاہِر فرما دیتا ہے۔[2]

پتا چلا: راہِ خُدا میں سَفَر کی سَعادت مِل جانا، بھلائیوں کے دروازے کھل جانے کی نشانی ہے۔

راہِ خُدا کے مُسافِر بن جائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! یہ کتنے عظیم فائدے ہیں، ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ راہِ خُدا میں سَفَر ایک پُوری ریاضت ہے، اپنا باطِن پاک کرنے کا کامیاب تَرِین عِلاج ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ گھر نہ بیٹھے رہیں، عموماً بَس روٹین کی زندگی چل رہی ہوتی ہے، گھر سے دُکان، دُکان سے گھر، یا گھر سے آفس اور آفس سے گھر، بس اپنے ہی شہر اور محلے میں ہیں، باہَر نکل ہی نہیں رہے۔ دِین کا کام ایسے نہیں ہوتا، باطِن کی صَفائی ایسے نصیب نہیں ہوتی ❁ دِل صاف

1... عوارف المعارف، باب السادس عشر... الخ، صفحہ: 75 بتصرف۔

2... شعب الایمان، باب فی الزہد... الخ، جلد: 7، صفحہ: 348، حدیث: 10535۔

کرنا ہے ❁ خُود کو سُدھارنا ہے ❁ نیکیوں کی عادَت ڈالنی ہے ❁ گُناہوں کی نفرت دِل میں پالنی ہے ❁ نیک نمازی بننا ہے ❁ تہجد گزار بننا ہے ❁ اَخلاق سنوارنے ہیں ❁ باکِردار اور بااَخلاق مسلمان بننا ہے، اس کے لئے گھروں سے نکلنا پڑے گا، راہِ خُدا میں سَفَر کرنا پڑے گا، حضرت بِشْر حافِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے: اے قارِیو...!! اے حق کے طلب گارو...!! سَفَر کرو! تم پاک ہو جاؤ گے۔[1]

قافلوں پر اتنا زَور کیوں...؟

ایک مرتبہ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خِدْمت میں سُوال ہوا: آپ قافلوں پر اتنا زَور کیوں دیتے ہیں؟ ہر وقت بس ایک ہی رَٹ ہوتی ہے: قافلے میں چلو! قافلے میں چلو! قافلے میں چلو...!! آخر اس میں راز کیا ہے؟

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس کے جواب میں بڑی حکمت بھری بات کہی، فرمایا: پانی جب ایک جگہ کھڑا رہتا ہے تو گندا ہو جاتا ہے، چلتا رہتا ہے تو پاک صاف رہتا ہے۔

یعنی جب ہم ایک ہی جگہ پڑے رہتے ہیں، گھر سے جاب، جاب سے گھر، ایک ہی روٹین پر زِندگی گزارتے رہتے ہیں تو اس کی وجہ سے بھی بہت ساری باطنی بیماریاں جنم لے لیتی ہیں، قافلوں میں سَفَر کا اس لئے کہا جاتا ہے کہ حرکت کرتے رہیں گے، کم از کم ہر مہینے 3 دِن کے قافلوں میں سَفَر کرتے رہیں گے تو ہَوا بدلتی رہے گی، راہِ خُدا میں سَفَر کی برکت سے باطِنی بیماریوں کا عِلاج ہوتا رہے گا اور ہم اندر سے پاک صاف ہو کر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نیک اور باکردار مسلمان بن جائیں گے۔

1... عوارف المعارف، باب السادس عشر... الخ، صفحہ: 78۔

قافلے میں سَفَر کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصْرُوف ہے۔ دعوتِ اسلامی کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ آج کے فتنوں بھرے دَور میں اس دِینی تحریک نے بہت سارے نیک اَعْمال پر عمل کرنا ہمارے لئے آسان کر دیا ہے۔ راہِ خُدا میں سَفَر کو ہی لیجئے! ہم نے اس نیک کام کے اتنے سارے فضائل سُنے، فائدے سُنے، آپ بھی سوچ رہے ہوں گے کہ راہِ خُدا میں سَفَر کرنا کیسے ہے؟ گھر سے تو روانہ ہو گئے، اب جانا کہاں ہے؟ جہاں جائیں گے، وہاں رُکنا کہاں ہے؟ رات کہاں گزارنی ہے؟ اس سَفَر میں کرنا کیا ہے؟

مشکلات ہیں۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی نے ہماری یہ مشکل آسان کر دی ہے۔ ہم نے صِرْف ضروری سامان لینا ہے، گھر سے نکلنا ہے اور فیضانِ مدینہ میں دارُ السُّنَّہ پر پہنچ جانا ہے ❁ پھر اس کے بعد جانا کہاں ہے؟ یہ دعوتِ اسلامی کے ذِمّے ❁ رہنا کہاں ہے؟ یہ بھی دعوتِ اسلامی کے ذِمّے ❁ رفقائے سَفَر (یعنی سفر کے ساتھی) کون ہوں گے؟ یہ بھی دعوتِ اسلامی کے ذِمّے ❁ امیرِ قافلہ کون ہو گا؟ یہ بھی دعوتِ اسلامی کے ذِمّے ❁ سَفَر پر چلے گئے، اب وہاں کرنا کیا ہے؟ یہ بھی دعوتِ اسلامی کے ذِمّے۔ الحمد للہ! راہِ خدا میں سفر کے لیے قافلوں کا ایک پُورا نظام بنا ہوا ہے ❁ قافلے میں جا کر کیا کرنا ہے؟ ❁ فجر کے بعد کیا کرنا ہے؟ ❁ ظہر کے وقت کیا کرنا ہے؟ ❁ عصر کے بعد کیا کرنا ہے؟ ❁ نیکی کی دعوت کیسے دینی ہے؟ ❁ اپنی اِصلاح کا سامان کیسے کرنا ہے؟ ❁ سیکھنا کیا ہے؟ ❁ سکھانا کیا ہے؟ ❁ اُٹھنا کب ہے؟ ❁ سونا کب ہے؟ پُورا شیڈول بنا ہوا ہے، عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے کا، اپنی اور دوسروں کی

اِصلاح کرنے کا ایک پُورا نصاب بنا ہوا ہے۔ ہم نے بَس ہمّت کرنی ہے، اپنا ضروری سامان لے کر فیضانِ مدینہ پہنچنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ایک بہترین انداز میں راہِ خُدا میں سَفَر کی سَعادت بھی نصیب ہو جائے گی اور اس ذریعے سے اپنی اور دوسروں کی اِصلاح کا سامان بھی ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قافلہ خیر کا مجموعہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! قافلہ عِبَادت نہیں بلکہ عِبَادات کا مجموعہ ہے، نیکی نہیں، نیکیوں کا مجموعہ ہے، خیر نہیں بلکہ خیر اور بھلائیوں کا مجموعہ ہے۔ قافلے میں سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں ❁ عِلْمِ دِین کا دَرْس دِیا اور سُنا جاتا ہے ❁ دِینی بیانات کئے اور سُنے جاتے ہیں ❁ اپنے اَعْمال کا جائزہ لینے کا حلقہ لگتا ہے ❁ نمازِ تہجد، اشراق، چاشت، اوّابین اور نمازِ توبہ کے نوافل پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ قرآنی سُورتیں یاد کی جاتی ہیں ❁ فرض نمازیں باجماعت مسجد میں پڑھنے کی سعادت نصیب ہوتی ہے ❁ اور نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہوتی ہے۔

عِلْمِ دِین سیکھنے کا ذریعہ

پیارے اسلامی بھائیو! قافلہ عِلْمِ دِین سیکھنے اور سکھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ الحمد للہ! قافلے کی برکت سے ❁ سنتیں سیکھنے کو ملتی ہیں ❁ وُضو ❁ غسل ❁ اور نماز کے ضروری مسائل و احکام سیکھنے کو ملتے ہیں ❁ قرآنِ کریم کی مختصر سُورتیں یاد کرنے کی سعادت ملتی ہے ❁ تجوید و قراءَت سیکھنا نصیب ہوتا ہے، اور بہت کچھ ہے ایسا جو سیکھنے کی ہمیں حاجت

ہے بلکہ بعض عُلُوم تو وہ ہیں جو ہر مسلمان پر سیکھنا فرض ہے، الحمد للہ! قافلے کی برکت سے وہ فرض عُلُوم سیکھنا بھی نصیب ہو جاتا ہے۔

بوڑھا رونے لگا

ایک مرتبہ عاشقانِ رسول کا ایک قافلہ راہِ خُدا میں سَفَر پر تھا، اس دوران مسجد میں سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگایا گیا، اس میں غسل کے فرائض سکھائے گئے۔ یہ سُن کر ایک بُوڑھے میاں رونے لگے۔ روتے ہوئے بولے: میری عمر 70 سال ہو چکی ہے مگر مجھے غسل کے فرائض کی معلومات نہ تھی، آج قافلے کی برکت سے مجھے غسل کے فرائض سیکھنے کو ملے۔ افسوس! مجھے تو یہ تک پتا نہیں تھا کہ غسل میں فرائض بھی ہوتے ہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک بُوڑھے میاں کا حال نہیں ہے، ہمارے ہاں اس قسم کی بہت مثالیں مِل جائیں گی، ایک تعداد مسلمانوں کی ایسی ہے جنہیں وُضُو کے فرائض اور سنتیں معلوم نہیں ہیں، نماز کے فرائض و واجبات اور سنتیں معلوم نہیں ہوتیں اور بہت ساری ضروری بلکہ فرض معلومات انہیں نہیں ہوتیں، افسوس کی بات تو یہ ہے کہ ان کا سیکھنے کا ذِہن بھی نہیں ہوتا۔ ہم قافلوں میں سَفَر کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! فرض عُلُوم بھی سیکھنے کو ملیں گے، سنتیں بھی سیکھنے کو ملیں گی اور اللہ پاک نے چاہا تو دُنیا اور آخرت کا بھلا ہو جائے گا۔

عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے سَفَر کا حکم

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

1... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، صفحہ: 8۔

فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ (پارہ:11، سورۂ توبہ:122)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: تو ان میں ہر گروہ میں سے ایک جماعت کیوں نہیں نکل جاتی تاکہ وہ دین میں سمجھ بوجھ حاصل کریں۔

جنّت کا راستہ آسان ہو جاتا ہے

میرے نبی، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو عِلْمِ دین سیکھنے کیلئے چلتا ہے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت کی طرف راہ آسان کر دیتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! عِلْمِ دِین سیکھنے کی خاطِر راہِ خُدا میں سَفَر کرنا کتنی فضیلت کا کام ہے۔ جنّت میں جانا آسان نہیں، اس کے لئے ❁ نفسِ اَمّارہ سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے ❁ شیطان سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے ❁ خواہشات چھوڑنی پڑتی ہیں ❁ اللہ پاک کی رضا والے کام کرنے ہوتے ہیں ❁ پھر جنّت میں پہنچنے کیلئے قیامت کی ہولناکیوں سے گزرنا ❁ حِساب کتاب کا مرحلہ ❁ پُل صراط...!! آہ! ہزار مشکلات ہیں جنّت کا راستہ آسان راستہ نہیں۔ مگر قربان جایئے! جو عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے سَفَر کرتا ہے، اس کے لئے جنّت کا رستہ آسان کر دیا جاتا ہے۔

عِلْمِ دین نہ سیکھنا حسرت کا سبب ہے

پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت سب سے زیادہ حسرت اس کو ہو گی، **جسے دُنیا میں عِلْمِ (دِین) سیکھنے کا موقع ملا مگر اس نے نہ سیکھا۔**[2]

1... مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن، صفحہ:1039، حدیث:2699۔

2... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:51، صفحہ:137۔

پیارے اسلامی بھائیو! آج موقع ہے، وقت ہے، سانسیں چل رہی ہیں، ہم قیامت کی حسرت سے بچنے کا سامان کریں، قافلوں میں سَفَر کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دین سیکھنا نصیب ہو گا۔

مسجدوں کو گھر بنانے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! قافلے دُور دراز عَلاقوں میں جاتے ہیں، مختلف شہروں، گاؤں اور دیہاتوں میں جاتے ہیں، اب وہاں جا کر رہنا کہاں ہے؟ عاشقانِ رسول مسجدوں میں رہتے ہیں، یوں قافلے کی برکت سے زیادہ سے زیادہ وقت مسجد میں گزارنے کی سَعادت مل جاتی ہے۔

اللہ پاک راضی ہو جاتا ہے

ایک ایمان افروز **حدیثِ پاک** سنیئے! رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس طرح کوئی شخص کھو جائے (اس کے گھر والے اسے تلاش کرتے پھریں مگر اس کا کہیں پتا نہ چلے، پھر کافی عرصے کے بعد وہ کھویا ہوا شخص گھر واپس آئے تو) جتنی خُوشی اُن گھر والوں کو ہوتی ہے، اللہ پاک اس بندے سے اُتنا ہی خوش ہوتا ہے جو مسجد کو ذکر و نماز کے لئے اپنا گھر بنالیتا ہے۔[1]

مسجد کو گھر بنانے کا مطلب ہے: جیسے گھر میں آدمی کا دِل لگتا ہے، ایسے ہی مسجد میں لگا کرے۔ یہ مطلب نہیں کہ جیسے گھر میں ہنسی مذاق، گپ شپ وغیرہ کر لیتے ہیں، ایسے ہی مسجد میں بھی شروع کر دیں، مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا لاتا ہے اور یہاں دُنیا کی جائز

1... ابنِ ماجہ، کتاب المساجد والجماعت، باب لزوم المساجد وانتظار الصلاۃ، 1/438، حدیث: 800۔

باتیں بھی کرنا نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔

نبیوں کا طریقہ

حضرت سعید بن مُسَیّب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بندہ جب تک مسجد میں رہتا ہے، فرشتے اس کے لئے مغفرت کی دُعا کرتے رہتے ہیں۔[1] سُبْحٰنَ اللہ! حضرت عطاء بن ابو رَباح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 40 سال تک مسجد کو اپنا گھر بنائے رکھا (یعنی مسجد ہی میں رہے، بِلاضرورت مسجد سے نکلے ہی نہیں) حضرت مالِک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ (کو مسجد سے ایسی محبّت تھی) فرمایا کرتے تھے: اگر طبعی حاجات نہ ہوتیں تو میں مسجد سے کبھی باہَر نہ نکلتا حضرت ابو صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مسجد میں بیٹھنا لازِم پکڑلو! کیونکہ مسجد میں بیٹھنا نبیوں کا طریقہ ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ مسجد میں رہنا، زیادہ سے زیادہ وقت مسجد میں گزارنا نبیوں، ولیوں اور نیک لوگوں کا طریقہ ہے، الحمدللہ! یہ سَعادت بھی ہمیں قافلے کی برکت سے نصیب ہو جاتی ہے۔

نوافل پڑھنے کی سعادت

قافلوں میں سفر کی برکت سے مَسْجِد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پنج وَقتہ فَرْض نَمازوں کی ادائیگی اور نَفْل نمازیں تہجد، اشراق، چاشت اور اَوّابِین پڑھنے کی سَعادَت بھی نصیب ہوتی ہے۔

اب دیکھئے! ہمارے ہاں عَمَل کی تو کمی ہے ہی، ساتھ ہی ساتھ عِلْم کی بھی بہت کمی ہے، شاید ہم میں سے بھی کتنے ایسے ہوں گے، جنہیں اِشْراق، چاشت اور اَوّابین کا عِلْم نہیں ہو

1...تَنْبِیْہُ الْمُغْتَرِّین، الباب الثالث من جملۃ اخری من الاخلاق، صفحہ: 137۔

2...تَنْبِیْہُ الْمُغْتَرِّین، الباب الثالث من جملۃ اخری من الاخلاق صفحہ: 137 بتقدیم و تاخیر۔

گا کہ یہ کون سی نمازیں ہیں۔ حالانکہ اَوّابین کو صالحین (یعنی نیک لوگوں) کی نماز کہا گیا ہے۔ حالانکہ قرآنِ کریم میں نمازِ اَوّابین پڑھنے والوں کے متعلق فرمایا گیا:[1]

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ۝۱۷ (پارہ:21، سورۂ سجدہ:17)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو کسی جان کو معلوم نہیں وہ آنکھوں کی ٹھنڈک جو ان کے لیے ان کے اعمال کے بدلے میں چھپا رکھی ہے۔

کیسی پیاری جزاء ہے، کتنا پیارا انعام ہے، جو لوگ نمازِ اَوّابین پڑھتے ہیں، اُن کے لئے اللہ پاک نے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں، جنہیں دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی۔ اب یہ نمازِ اَوّابین ہوتی کیا ہے؟ اِشراق چاشت کی نماز کونسی ہے؟ قافلے میں سَفَر کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ان نمازوں کی معلومات بھی ہو جائیں گی اور ساتھ ہی ساتھ یہ نمازیں پڑھنے کی بھی سعادت مل جائے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عاشقانِ رسول کی صحبت پانے کا ذریعہ

قافلے میں سَفَر کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ اس ذریعے سے نیک صحبت نصیب ہو جاتی ہے۔ جی ہاں! جو گھر سے چلے ہیں، بال بچوں سے دُوری اختیار کی، کاروبار چھوڑا، دُور دراز علاقوں میں جہاں ان کا کوئی جاننے والا نہیں، کوئی عزیز رشتے دار نہیں ہے، صِرف و صِرف دِین کی خاطِر، عِلْمِ دِین سیکھنے کی خاطِر، نیکی کی دعوت عام کرنے کی خاطِر، سنّتیں سیکھنے اور سکھانے کی خاطِر سَفَر کر کے جانے والے ہیں، مسجد کو، اللہ پاک کے گھر کو اپنی قیام گاہ

1... در منثور، پارہ:21، سورۂ سجدہ، زیرِ آیت:16، جلد:6، صفحہ:546۔

بنانے والے ہیں، اگر یہ بھی نیک نہیں ہوں گے تو بتایئے! اور کون نیک ہو گا...؟ الحمد للہ! قافلے کے مُسَافِر، پھر جہاں جارہے ہیں، وہاں رہنے والے مسلمان، مسجدوں کے نمازی، عاشقانِ رسول، قافلے کی برکت سے ان کی صحبت میسر آتی ہے۔

قافلوں میں سَفَر کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! راہِ خُدا میں سَفَر کی اس کے عِلاوہ بھی بہت برکتیں ہیں، **آپ بھی قافلے میں سَفَر کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ بیماریاں دور ہوں گی ❁ تنگدستیوں سے نجات ملے گی ❁ رزق میں برکت نصیب ہو گی ❁ دعائیں قبول ہوں گی ❁ گھریلو ناچاقیاں، ناجائز مقدمے بازیاں دور ہوں گی ❁ نیک لوگوں کی صحبت ملے گی ❁ سنتوں پر عمل کرنے، نیک بننے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن ملے گا ❁ دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ الحمد للہ! 3 دِن، 12 دِن، ایک ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے ہی رہتے ہیں۔ آپ خُود قافلے کے مُسَافِر بنیئے! اپنے عزیزوں، بیٹوں، بھائیوں، کزنوں اور دوستوں وغیرہ کو اس کی ترغیب دِلا کر سَفَر کروایئے! موبائل پر، ایس ایم ایس کے ذریعے، واٹس ایپ کے ذریعے، بس جس سے جہاں ملاقات ہو، بات ہو، قافلوں کی ترغیب دِلاتے رہئے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نیکی کی دعوت دینے کا ثواب ملے گا۔

نیک عمل نمبر 15

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ کریم کے احکامات کو بجالانے، اس کی اطاعت کرنے، ممنوعات سے بچنے اور نیکیاں کرنے کی عادت بنانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلوں میں سفر کیجئے اور نیک اعمال کا رسالہ پُر

کرنے کی عادت بنائیے۔ جب انسان روزانہ اپنا محاسبہ کرتا ہے کہ آج میں نے کیا کیا، کیا کونسے اچھے کونسے برے کام کئے تو اس کے لئے اپنے آپ کو سدھارنا آسان ہو جاتا ہے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" شریعت و طریقت کا ایسا جامع مجموعہ ہے کہ ان پر عمل کرنے سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کی عادت بنتی ہے ان نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 15 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے "نیک اعمال" کے رسالے کے خانے پُر کئے؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سلام کرنے کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شَیْخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے "101 **مَدَنی پھول**" سے سلام کرنے کی سُنّتیں اور آداب سُنتے ہیں: ☆مسلمان سے ملاقات کرتے وقت اُسے سلام کرنا سُنّت ہے۔ ☆ مکتبۃ المدینہ کی کتاب بہارِ شریعت جلد 3 صَفْحَہ 459 پر لکھے ہوئے جُزیئے کا خلاصہ ہے: سلام کرتے وَقت دل میں یہ نِیَّت ہو کہ جس کو سلام کرنے لگا ہوں اُس کا مال اور عزّت و آبرو سب کچھ میری حفاظت میں ہے اور میں اُن میں سے کسی چیز میں دَخل اندازی کرنا حرام جانتا ہوں۔ (بہار شریعت، ۳/۴۵۹، حصہ ۱۶ ملخصا) ☆دن میں کتنی ہی بار ملاقات ہو، ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں بار بار آنا جانا ہو وہاں موجود مسلمانوں کو سلام کرنا کارِ ثواب ہے۔ ☆سلام میں پہل کرنا سنّت ہے۔ ☆سلام میں پہل کرنے والا اللہ کریم کا مُقَرَّب ہے۔ ☆سلام میں پہل کرنے والا تکبُّر سے بھی بَری ہے، جیسا ہماری شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

کا فرمانِ باصفا ہے: پہلے سلام کہنے والا تکبُّر سے بَری ہے۔(شعب الایمان، ۶/۴۳۳، حدیث:۸۷۸۶)

☆سلام (میں پہل) کرنے والے پر 90 رَحمتیں اور جواب دینے والے پر 10 رَحمتیں نازِل ہوتی ہیں۔(کیمیائے سعادت،۱/۳۹۴)

﴿اعلان﴾

سلام کرنے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے

ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

---

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 19 نومبر 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

سلام کرنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنے سے 10 نیکیاں ملتی ہیں۔ ساتھ میں وَرَحْمَۃُ اللّٰہ بھی کہیں گے تو 20 نیکیاں ہو جائیں گی اور وَبَرَکَاتُہٗ، شامل کریں گے تو 30 نیکیاں ہو جائیں گی۔ ☆بعض لوگ سلام کے ساتھ جَنَّتُ المقام اور دوزخُ الحرام کے الفاظ بڑھا دیتے ہیں یہ غلط طریقہ ہے بلکہ مَن چلے تو مَعَاذَ اللّٰہ یہاں تک بَک جاتے ہیں: آپ کے بچّے ہمارے غلام۔ ☆سلام کا جواب فوراً اور اتنی آواز سے دینا واجِب ہے کہ سلام کرنے والا سُن لے۔ ☆سَلام اور جَوابِ سلام کا دُرُست تَلَفُّظ یاد فرمالیجئے۔ پہلے میں کہتا ہوں آپ سُن کر دوہرایئے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَب پہلے میں جَواب سُناتا ہوں پھر آپ اِس کو

---

1 . . . تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

دوہرایئے: وَعَلَیکُمُ السَّلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆بداخلاقی سے نجات کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "بداخلاقی سے نجات کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ مُنۡکَرَاتِ الۡاَخۡلَاقِ وَالۡاَعۡمَالِ وَالۡاَھۡوَاءِ

ترجمہ: اے اللہ! میں بُرے اخلاق، بُرے اعمال اور بُری خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (فیضانِ دعا، ص277)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں(مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے)کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں(0)کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5)پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9)آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے)سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر)کسی پر

غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس (جولیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس

وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یامَعَاذَ اللہ بِلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کرکے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ3نیک اعمال

(67)پچھلے مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یاامام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے2نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز (12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد